ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے ذریعے اولاد حاصل کرنا

فتوی نمبر:WAT-450

تاریخ اجراء:20جمادی الاخری1443ھ/24جنوری2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے ذریعے بیوی کے رحم میں مرد کا نطفہ رکھا جاتا ہے، تو کیا یہ جائز ہے؟ مسئلہ یہ ہے کہ شوہر کو کوئی بیماری ہے، ڈاکٹر نے کہا ہے کہ عمومی طریقے سے، ہمبستری کر کے بچہ پیدا نہیں کرنا، مرد کا مادہ منویہ نکال کرا سے جراثیم سے پاک کر کے، اس کی بیوی کے رحم میں داخل کیا جائے، تو مسئلہ نہیں بنے گا، پوچھنا یہ ہے کہ کیا یہ جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ٹیسٹ ٹیوب بی بی کے ذریعہ اولاد حاصل کرنے کی صرف ایک ہی صورت جائز ہے، اس کے علاوہ جتنے بھی معروف طریقے ہیں، سب ناجائز و حرام ہیں۔

جائز طریقہ:

عورت کے رحم میں اسی کے شوہر کا نطفہ بذریعہ ٹیوب پہنچایا جائے اور یہ کام اسی کا شوہر کرے یا وہ عورت خود کرے۔

ناجائز طریقے:

اس کے علاوہ ٹیسٹ ٹیوب بے بی، کی دیگر معروف صورتیں مثلاً شوہر کے نطفے کو خود بیوی یا شوہر کے علاوہ کوئی اور رحم میں رکھے یا اس کے شوہر کے علاوہ کسی غیر کے نطفے کو اس کے رحم میں رکھے، خواہ رکھنے والا شوہر یا خود بیوی ہی ہو، یہ تمام صورتیں حرام ہیں کیونکہ ان صورتوں میں بلا ضرورت شرعیہ غیر کے سامنے ستر کھولنا یا پھر غیر کا نطفہ، جو کہ اس عورت کیلئے حرام ہے، اس کو عورت کے رحم میں رکھنا، پایا جارہا ہے، جو کہ ناجائز و حرام ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو الفیضان عرفان احمد مدنی

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net